اتحادیوں کا دائرہ کار

Spectrum of Allies

Ammar IbneZia and Mariam Azeem

From the book:
'Handbook for Nonviolent Campaigns'
Editors: Howard Clark, Javier Gárate, Joanne Sheehan, and Dorie Wilsnack

TRANSLATOR'S NOTES

Please insert any helpful information about this translation here.

اتحادیوں کا دائرہ کار

وقت:

کم از کم ۳۰ منٹ

ہدف یا مقصد:

- یہ جاننا کہ ہمارے حمایتی اور مخالفین کون ہیں۔
- یہ سیکھنا کہ حکمتِ عملی ترتیب دیتے ہوئے اس پہلو کو مدِّ نظر رکھیں کہ آیا وہ (حکمتِ عملی) کس حد تک کلیدی اتحادیوں کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور لوگوں کو فعال اتحادی بننے کی جانب قائل کرتی ہے۔
- رائے عامہ کی بیداری (mobilization) کے لیے مثبت کوششوں کی حوصلہ افزائی اس احساس اور شعور کے ساتھ کرنا کہ ضروری نہیں کہ ہمیں اپنے نقطۂ نظر کے حوالے سے مخالفین پر کامیابی حاصل ہو جائے۔
- حکمتِ عملی اور اسے ترتیب دینے کی حیران کن اور دلچسپ پیچیدگی کی طرف لوگوں کو دعوت دینا۔

طریقۂ کار / فیسلٹیٹر کے لیے نکات:

وضاحت کریں کہ معاشروں (یا قصبوں، یا ریاستوں) میں بڑی تعداد میں گروہ شامل ہوتے ہیں، جو ایک قسم کا دائرہ کار ترتیب دیتے ہیں۔ اس دائرہ کار میں تبدیلی کے حامیوں کے نقطۂ نظر کے پُرجوش حامیوں سے لے کر تبدیلی کی زور و شور سے مخالفت کرنے والے لوگ شامل ہوتے ہیں۔

ایک چارٹ پر ڈائیگرام کی مدد سے وضاحت کریں۔ وضاحت کے لیے ایک سیدھی لکیر کھینچیں۔ تبدیلی کے حامیوں کو ظاہر کرنے کے لیے لکیر کے ایک سرے پر (فرض کیجیے کہ دائیں جانب) ایک نقطہ لگائیں، اور تبدیلی کے مخالفین کی نشاندہی کے لیے دوسرے سرے پر ایک نقطہ لگائیں۔ اب سیدھی لکیر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک نیم دائرہ بنایئے۔ اس نیم دائرے کو کھونٹوں (wedges) کی مدد سے (ابتدائی مرحلے میں) پانچ خانوں میں تقسیم کرلیں۔ دائیں سرے سے قریب ترین کھونٹے متحرک یا سرگرم اتحادیوں اور بائیں سرے سے قریب ترین کھونٹے سرگرم مخالفین کی علامت ہیں۔ درمیانی خانہ غیر جانبدار گروہ کی علامت ہے۔ درمیانی کھونٹے کے دائیں جانب کھونٹا غیر متحرک اتحادیوں، اور بائیں جانب کھونٹا غیر متحرک مخالفین کو ظاہر کرتا ہے۔

گروپ جس مسئلے پر کام کر رہا ہے، اسے بطور مثال استعمال کریں، یا اگر یہ عمومی ٹریننگ ہو تو گروپ میں شامل لوگوں سے کسی ایسے مسئلے کی مثال کے بارے میں پوچھیں جس پر وہ کام کر سکتے ہوں۔ آپ کوئی ایسی تاریخی مثال بھی استعمال کر سکتے ہیں جس سے ہر شخص واقف ہو۔ ایک ایسا مطالبہ بیان کریں جس پر ممکنہ طور پر سب متفق ہوں، اور دریافت کریں کہ معاشرے میں کون لوگ اس مطالبے کے سب سے زیادہ حمایتی، کم حمایتی، یا غیر جانبدار رہوں گے۔ جماعتوں کی مثالیں پیش کریں: 'انجمنیں؟'، 'غریب عوام کی جماعتیں؟'، 'تجارتی برادری؟'۔ ٹریننگ کے شرکا، دائرہ کار کی ڈائیگرام پر ان گروہوں کے مقام کی شناخت کریں گے، اور انھیں 'پائی' پر لکھ دیں گے۔ گفتگو اور اظہارِ خیال کی حوصلہ افزائی کریں۔ وضاحت کی کوشش کریں۔

نشاندہی کریں کہ لوگ غیر جانبدار کیوں ہیں، اور اس بارے میں گفتگو کریں کہ انھیں اتحادی بنانے کے لیے کون سے اقدام اٹھائے جا سکتے ہیں۔ ان حالات پر غور کریں جب لوگ ایک کھونٹے سے دوسرے کھونٹے کی طرف مائل ہوئے اور ان کی وجوہات پر گفتگو کریں (مثلاً، فوجیوں اور تجربہ کاروں کا رجحان ابتدا میں جنگ کی طرف ہوتا ہے، لیکن جب جنگ کی قیمت چکانی پڑتی ہے تو اس کی مخالفت وجود میں آتی ہے)۔

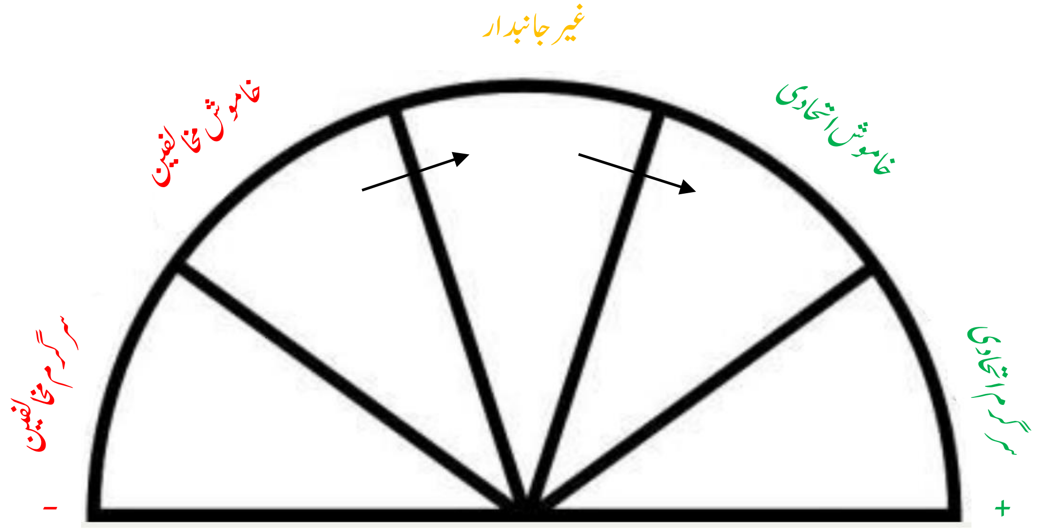

اچھی خبر دیں: بیشتر سماجی تبدیلی کی مہمات میں، یہ ضروری نہیں کہ آپ اپنے مخالف پر اپنے نقطۂ نظر کے حوالے سے فتح حاصل کر لیں، خواہ مخالف طاقتور طبقات ہی کیوں نہ ہوں۔ ضروری یہ ہے کہ آپ پائی کے کچھ یا تمام کھونٹوں کو اپنی جانب ایک قدم حرکت دیں۔ اگر ہم ہر کھونٹے کو ایک قدم آگے منتقل کریں گے تو ہماری فتح کے امکانات بڑھ جائیں گے، خواہ مخالف کی جانب رہنے والے مضبوط لوگ اپنی جگہ سے نہ ہلیں۔

جب گروپ اپنی حکمت عملی اور متعلقہ اقدامات ترتیب دے لے تو انھیں ترغیب دیجیے کہ وہ اس امر کی شناخت کریں کہ وہ کون سے کھونٹے کو ہدف بنا رہے ہیں اور کس طرح وہ لوگوں کو قائل کر کے اپنی جانب حرکت دے سکتے ہیں۔ جن لوگوں تک رسائی حاصل کرنی ہے، اُن کا چناؤ کرتے ہوئے، پوچھیں:

ہمیں کس گروہ تک تھوڑی بہت رسائی ہے، یا کس گروہ کے ساتھ ہمارا اعتبار کا رشتہ ہے ؟ کن گروہوں تک رسائی حاصل نہیں کی جا رہی ؟

ہمارے گروہ کا مقصد پیشِ نظر رکھتے ہوئے، کون سی جماعتیں ہمارے لیے موزوں ہیں جنھیں ہم قائل کر سکتے ہیں۔